بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ضروری اصطلاحات

أصول حديث :

اُصول حدیث سے مراد ان اُصول وقواعد کے مجموعہ کا علم ہے جن کے ذریعے احادیث کی سند اور متن کو قبول یا مسترد کرنے کی معرفت حاصل ہوتی ہے۔

موضوع :

اس علم کا موضوع سند اور متن ہے قبول اور رد ہونے کے لحاظ سے۔

نتيجه اور فائده :

صحیح اور ضعیف میں فرق واضح ہوتا ہے یا صحیح اور ضعیف احادیث میں امتیاز کرنے کا طریقہ سامنے آتا ہے۔

الحديث :

لغوی تعریف: لغت میں حدیث قدیم کی ضد ہے یعنی جدید اورنئی چیز، اور اسکی جمع احادیث خلاف قیاس آتی ہے۔

اصطلاحی تعریف: ما أضيف إلى النبی ﷺ من قول أو فعل أو تقرير أو صفة یعنی جس کی نسبت اور اضافت نبی کریم ﷺ کی طرف ہو خواہ وہ قول ہو یا فعل ہو یا تقریر ہو یا صفت ہو، وہ سب حدیث کہلاتی ہیں۔

الخبر :

لغت میں: خبر دینا (بتانا) اور اسکی جمع أخبار آتی ہے۔

اصطلاح میں: اس کے بارے تین اقوال ہیں:

(۱) یہ حدیث کے مترادف ہے، یعنی حدیث اور خبر کا ایک ہی مفہوم ہے۔

(۲) حدیث کے برعکس ہے، حدیث وہ ہے جو نبی کریم ﷺ سے منقول ہو اور خبر وہ ہے جو نبی کریم ﷺ کے علاوہ حضرات سے منقول ہو۔

(۳) خبر حدیث سے عام ہے، یعنی خبر وہ ہے جو نبی کریم ﷺ یا کسی اور سے منقول ہو، اور حدیث صرف وہ ہے جو نبی کریم ﷺ سے منقول ہو۔

الأثر :

لغت میں کسی چیز کے باقی رہ جانے والے نشان کو اثر کہتے ہیں

اصطلاحی تعریف میں دو قول ہیں :

۱۔ اثر حدیث کا مترادف ہے

۲۔ حدیث کے برعکس ہے یعنی اثر صحابہ کرام اور تابعین کے اقوال کو کہا جاتا ہے اور حدیث رسول اللہ ﷺ کے قول وفعل کا نام ہے۔

السنة :

السنۃ کبھی حدیث کے ہم معنی استعمال ہوتا ہے، اور کبھی طریقہ مسلوکہ فی الدین کے معنی میں۔

اور فقہا کے نزدیک سنت فرض کے مقابل ہے یعنی کرنے والے کو ثواب اور نہ کرنے والے کو سزا نہیں۔

السند :

لغوی تعریف: جس پر اعتماد کیا جائے، اور سند کو سند اس لئے کہتے ہیں کہ متن کا اعتماد سند پر ہوتا ہے۔

اصطلاحی تعریف: سلسلة الرجال الموصلة للمتن یعنی رجال اور راویوں کا وہ سلسلہ جو متن تک پہنچائے۔

الإسناد :

اس کے دومعنی ہیں:

(۱) مصدری معنی یعنی حدیث کواس کے بیان کرنے والے کی طرف سند کے ساتھ منسوب کرنا

(۲) سند کا مترادف یعنی رجال حدیث اورراویوں کاتسلسل جومتن تک پہنچائے۔

الطریق ۔ الطرق :

لغوی طور پرالطریق سے مرادراستہ ہےاورطرق اسکی جمع ہے۔محدثین کے ہاں یہ لفظ سنداورروایت کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ کثرة الطرق سے مراد اس حدیث کی اسانیداورروایتوں کی کثرت ہے ۔

الراوی :

جوشخص اپنی سند سے حدیث روایت کرتا ہو،خواہ مرد ہو یا عورت اس کوراوی کہا جاتا ہے۔

المتن :

ما صلب و ارتفع من الأرض یعنی لغوی لحاظ زمین کا وہ ٹکڑا جومضبوط ہواور بلند ہو۔

اصطلاحی طور پر: ما ینتھی إلیه السند من الکلام ۔یعنی سند کے بعدوالا کلام،جس پر سند جا کرختم ہوجاتی ہے۔

مسند (نون کی زبر کے ساتھ)

لغوی تعریف:أسند سے مفعول کا صیغہ ہےاور أسند الشیء إلیه سے مأخوذ ہےاورمعنی ہے:فلاں شخص نے اس چیز کواسکی طرف بلند کیااورمنسوب کیا۔

اصطلاحی طور پراسکے تین معانی ہیں:

(۱) ہروہ کتاب جس میں ہرصحابی کی روایات علیحدہ علیحدہ جمع کی گئی ہوں۔

(۲) وہ مرفوع حدیث جوسنداً متصل ہو۔

(۳) اس سے مرادسند لی جائے اس وقت یہ مصدر میمی ہوگا۔

مسند(نون کی زیر کے ساتھ)

وہ شخص جواپنی سند سے حدیث بیان کرے،خواہ وہ عالم ہو یا نہ ہو۔

أصل السند :

اصل السند سے مرادسند کی بنیاد ہے،یعنی ابتداءسند جہاں سے روایت کا سلسلہ شروع ہو،اوروہ صحابی کی جانب ہے ۔

اوراسے أول السند ، آخر السند ، انتھاء السند ، منتھی السندبھی کہتے ہیں۔

طبقہ :

لغوی طور پرطبقہ سے مرادکسی ایک وصف میں مشترک افراد ہیں۔

اصطلاحی معنی میں وہ افراد جوعمراوراستاذ سے حدیث سننے میں ہم عصر ہوں۔

الاحتجاج :

احتجاج سے مرادکسی چیزکوحجت یادلیل ماننا۔جب یہ کہا جاتا ہے کہ یہ حدیث قابل احتجاج ہے،یا یحتج به تواس سے مرادیہی ہوتی ہے کہ اس حدیث میں صحت کی تمام شرائط موجود ہیں،لہذا یہ حدیث قابل حجت ہے ۔

متفق علیہ :

وہ حدیث جس کوامام بخاری اورامام مسلم دونوں نے ایک ہی صحابی سے روایت کیا ہو،اور محدثین کے نزدیک اس سے مرادامام بخاری اورامام مسلم کا کسی حدیث پر متفق ہونا ہے۔اس اتفاق سے مراد پوری امت کا اتفاق نہیں،تاہم ان دونوں ائمہ کا اتفاق پوری امت کے اتفاق کے مترادف ہے کیونکہ تمام امت نے ان دونوں محدثین کی احادیث کوقبول کرنے پر اتفاق کیا ہے۔

صیغ الجزم :

وہ صیغے جن کے ذریعہ سے حدیث تاکیداوریقین کے ساتھ بیان کی جائے،یعنی جن میں صیغہ معروف استعمال ہومثلا : یَذْکُرُ، یَروِی ، ذَکَر ، رَوی وغیرہ،عموما یہ صیغے صحیح احادیث کے لئے استعمال کیئے جاتے ہیں۔

صیغ التمریض :

وہ صیغے جن کے ذریعہ سے حدیث بغیرتاکیداوریقین کے بیان کی جائے،یعنی جن میں صیغہ مجہول استعمال ہومثلا : یُذْکَرُ، یُروی ، ذُکِر ، رُوِیَ وغیرہ، عموما یہ صیغے ضعیف احادیث کے لئے استعمال کیئے جاتے ہیں۔

الطعن :

لغت میں طعن سے مراد وار کرنا، مارنا وغیرہ ہے۔محدثین کے نزدیک اس سے مرادزبان سے کسی راوی کا عیب بیان کرنا،یااس کے دین وعدالت،حفظ وضبط ،یافہم وفراست وغیرہ کی کمی اورکوتاہی کے بارے میں تفصیل بیان کرنا ہے۔

اسباب ورود الحدیث :

اس سے مرادوہ علم ہے جس میں ان اسباب کا ذکر کیا جاتا ہے جن کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ نے حدیث بیان فرمائی ہے۔ان اسباب میں کوئی سوال،واقعہ یاحادثہ ہوسکتاہے جس کی بناء پرآپ ﷺ نے یہ ارشادفرمایا۔یہ علم،علوم قرآن میں اسباب نزول کے علم کی مانندہے۔

الأئمة الستة

ائمہ ستہ سے مرادصحاح ستہ کے چھ مؤلفین ہیں :امام بخاری،امام مسلم،امام ابوداؤد،امام ترمذی امام نسائی اورامام ابن ماجہ ہیں۔

المحدث :

وہ شخص جوعلم حدیث میں روایت (بیان کرنے)اوردرایت (معنی اور مفہوم کی سمجھ)کے ساتھ مشغول ہواور بہت سی احادیث اوران کے راویوں کے حالات پرآگاہ اورمطلع ہو۔

الحافظ :

اس کے دومعانی ہیں:

(۱) محدث کا مترادف ہے ۔

(۲) محدث سے بلند درجہ ہے اس حیثیت سے کہ رواۃ کے ہرطبقہ میں اسکی معرفت واقفیت اسکی جہالت اورعدم واقفیت سے زیادہ ہوتی ہے۔

الحاکم :

یہ لقب اس محدث کے لئے ہے جس کاعلم حدیث،متن،سند،جرح وتعدیل کے ساتھ تمام ذخیرہ احادیث پرمحیط ہواور بہت کم اس کے علم سے باہرہو۔

الحجة :

اس محدث کوکہتے ہیں جوتین لاکھ احادیث کاعلم مع متون واسانیدرکھتاہو۔

صحاح ستہ :

صحاح ستہ سے مراد حدیث کی یہ چھ کتابیں ہیں: **صحیح البخاری ، صحیح مسلم ، سنن أبی داود ، سنن الترمذی ، سنن النسائی ، سنن ابن ماجه .**

السنن :

سنن سے مراد حدیث کی وہ کتابیں ہیں جو فقہی ابواب مثلاً **کتاب الایمان ، کتاب الطهارة ، کتاب الصلاة** پر مرتب کی جاتی ہیں اس طرح کی مشہور کتابیں: سنن أبي داود، سنن ترمذی، سنن ابن ماجہ وغیرہ ہیں۔

الجزء: جمع أجزاء :

ایسی کتاب کو کہا جاتا ہے جس میں کسی ایک مسئلہ کی یا ایک نوع کے مسائل پر احادیث جمع کی گئی ہوں جیسے امام بیہقی کی جزء القرأة ہے اور امام مروزی کی جز قیام اللیل۔

الاربعین ، الأربعینیات ، الأربعون :

جس کتاب میں کسی بھی طرح کی چالیس احادیث جمع کی گئی ہوں۔

الألفية :

تصنیف کی ایک قسم ہے، جس کے ذریعے ایک ہزار شعر میں کسی بھی فن کے قواعد وضوابط مرتب کیے جاتے ہیں۔ اصول حدیث میں **مقدمه ابن صلاح** کو حافظ زین الدین العراقی نے نظم کی صورت میں ایک ہزار شعروں میں مرتب کیا ہے اور اسکا نام **ألفية الحديث** رکھا ہے۔

معجم :

اسکی جمع معاجم ہے، اور یہ علم حدیث میں تصنیف کا ایک طریقہ ہے جس میں مؤلف اپنے اساتذہ کے ناموں کی ترتیب ہجائی سے احادیث جمع کرتا ہے۔